Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۲/۲۷ | ۸ رجب ۱۳۹۳ھ - ۸ ظہور ۱۳۵۲ ہش ، ۸ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۸۰

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۷ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال انگلستان میں قیام فرما ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مکتوب گرامی (بنام محترم سید مسعود احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری) میں جو ۳۱ جولائی اور یکم اگست کے رقم فرمودہ ہیں۔ یہ تحریر فرمایا ہے کہ:-

۳۱/۷/۷۳ "میری صحت لیک ڈسٹرکٹ میں کچھ دن رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہت بہتر ہے۔ الحمد للہ"

۱/۸/۷۳ "امید ہے کہ آپ اور تمام اہل ربوہ خیریت سے ہونگے۔ خدا تعالیٰ ہر آن آپکے ساتھ ہو وھو المجیب۔ تمام احباب کو السلام علیکم کہدیں"

رپورٹ ۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر انگلستان کے کوائف

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے):-

(محترم چوہدری صاحب موصوف اپنی رپورٹ محررہ ۲۶ جولائی (بنام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی) میں تحریر فرماتے ہیں:-

ایمبل سائیڈ پارک (لیک ڈسٹرکٹ)۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں الحمد للہ حضور تمام احباب کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہتے ہیں اور تاکید فرماتے ہیں کہ کامیاب اور بخیریت واپسی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

تین دنوں کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے:-

۲۴ جولائی حضور آج تقریباً سارا دن ہوٹل ہی میں تشریف فرما رہے۔ صرف ۲ گھنٹے کیلئے گراس میر میں کرش رکی (Chris Rickie) کی دوکان پر تشریف لے گئے۔ چند منٹ کے لئے حضور گراس میر نالے کا پل پار کر کے نالے کے کنارے تشریف فرما رہے۔ پل کے پار پیدل چلنے والوں کیلئے جگہ جگہ نہایت خوبصورت پگ ڈنڈیاں ہیں جہاں پیدل چلنے والوں کے گروپ آتے جاتے رہتے ہیں۔ لیک ڈسٹرکٹ کا پگڈنڈیوں کا سٹرکوں کی طرح الگ نقشہ ملتا ہے۔

شام کو حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ مکرم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب سلمہ اور صاحبزادی بی بی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ سلمہا کے ہمراہ کھانے کے لئے تشریف لے گئیں۔ صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب مع بیگم صاحبہ گراس میر میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ شام ساڑھے سات بجے حضور نے ہوٹل ہی کے گھاس کے میدانوں میں چہل قدمی فرمائی۔ ہوٹل سے ملحق فارم پر سڑک کے پار ایک خوبصورت گھوڑے کو بھی دیکھنے گئے۔ گھوڑا حضور کے بلانے پر آہستہ آہستہ قریب آگیا اور حضور نے اسکو چمکارا، اُسکے منہ پر اسکو سہلایا اور فرمایا کہ گھوڑا بہت پیار کرنے والا جانور ہے۔ فرمایا۔ یہ اتنا دیکھتا نہیں جتنا سونگھتا اور سنتا ہے۔ میرے قدموں کی آواز سن کر ہی میرے گھوڑے مجھے پہچان لیتے ہیں۔

نو بجے شام عزیزم مکرم ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب لندن سے صاحبزادہ میاں حمید احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم سلمہا کے ہمراہ پہنچے اور حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے ہمراہ ان کی بیگم صاحبہ اور بچے بھی ملاقات سے مشرف ہوئے۔ حضور نے ان کی بیگم صاحبہ کی طبیعت دریافت فرمائی۔ انہوں نے عرض کیا کہ کچھ دن ہسپتال میں زیر علاج رہی ہوں۔ اب صحت پہلے سے بہتر ہے۔

۲۵ جولائی۔ آج صبح صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ سلمہا سکاٹ لینڈ چلے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ آج ساڑھے گیارہ بجے صبح سیر کے لئے روانہ ہوئے اور رائی نوز پاس۔ اور ڈنرڈیل کے جنگل سے ہوتے ہوئے نیوفیلڈ ہوٹل سے ملحق چائے کی دوکان میں پہنچے۔ یہیں حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ یہاں حضور پہلے بھی تشریف لا چکے ہیں۔ یہاں سے حضور گرائیز بیک اکنتھ ویٹ اور سیٹرتھ ویٹ سے ہوتے ہوئے گرائزڈیل کے جنگل کے اردگرد کی سڑک پر سے گذر کر "ہاکس ہیڈ" پہنچے۔ یہاں کے کواپریٹو سٹور میں تشریف لے گئے۔ پوسٹ آفس بھی دوکان کے اندر ہی ہے یہاں مہنگائی بہت ہے۔ ایک چھوٹی سی کاپی جس کی پاکستان میں قیمت اندازاً چار آنے ہوگی۔ یہاں سوا روپے کی بکتی ہے۔

شام پانچ بجے محترم صاحبزادہ میاں منور احمد صاحب و محترمہ بیگم صاحبہ سلمہا اور ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب و بیگم صاحبہ سلمہا مرفیلڈ سے تشریف لائے۔ حضور کے لئے دوائی بھی لائے۔ حضور نے ملاقات سے مشرف فرمایا۔ حضرت میاں صاحب اور اُن کے ساتھی رات کو اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ شام کا کھانا حضور نے ہوٹل سے باہر تناول فرمایا۔

۲۶ جولائی۔ آج صبح ۱۰ بجے کے قریب محترم میاں منور احمد صاحب مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ۔ مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب اور صاحبزادی امۃ الحی بیگم صاحبہ حاضر ہوئے اور حضور سے لیک ڈسٹرکٹ کے قابل دید مقامات کے متعلق رہنمائی حاصل کرنے کے بعد تشریف لے گئے۔

حضور ساڑھے گیارہ بجے صبح سیر کیلئے روانہ ہوئے۔ پہلے جھیل کونسٹن تشریف لے گئے۔ وہاں سے ایک نئی جگہ ٹارن ہوز کی جھیل کی سیر فرمائی۔ یہ ایک مصنوعی جھیل ہے جو تقریباً سو سال قبل بنائی گئی تھی۔ بہت خوبصورت جگہ ہے۔ زائرین کے دل کے دل آئے ہوئے تھے۔ ایک صاحب کم و بیش پچاس سال سے یہاں آرہے ہیں۔ اردگرد اونچی پہاڑیاں اور ٹیلے ہیں۔ جن پر کھڑے ہوکر بے حد دلفریب نظارہ نظر آتا ہے۔ حضور نے بلندی پر سے فوٹو لئے۔ سڑک سے اُدھر واقع ٹیلے پر چڑھ جائیں تو دوسری جانب جھیل کانسٹن نظر آتی ہے۔ ایک سرکلر روڈ ٹارن ہوز کے علاقے کے اردگرد چکر لگاتی ہے۔ جب اس سڑک پر جھیل کی طرف مڑیں تو بائیں جانب ایک فارم ہے جس کا گیٹ عین چوک میں ہے۔ گھوڑیاں گھاس چر رہی تھیں۔ حضور نے دیکھ کر توقف فرمایا۔ یہ گھوڑیاں کھانڈ کھانے کی بہت شوقین ہیں۔ چنانچہ ان کو میٹھی گولیاں کھلائی گئیں جو انہوں نے بڑے شوق سے کھائیں۔

"ٹارن ہوز" کی جھیل کے بعد ایک ذیلی راستے سے حضور "ایستھ ویٹ ہال"

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبد الحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے فارم پر پہنچے۔ یہاں بھی ایک گھوڑا اور بہت سی گھوڑیاں تھیں جو بلانے پر آگئیں۔ اور حسب سابق ان کو بھی میٹھی گولیاں کھلائی گئیں۔ دوپہر کے کھانے کا وقت گذر چکا تھا۔ Swan Hotel سوان ہوٹل کے باہر جھیل کے کنارے کھلی فضاء میں واقع Open air cafeteria سے کافی اور سینڈوچ لیکر کھائے۔ کھانے کے بعد حضور کچھ دیر تک ایک مادہ اور اس کے بچوں کو جو کنارے کے ساتھ ساتھ تیر رہے تھے۔ ملاحظہ فرماتے رہے۔ حضور نے پانچ چھ ننھے منے بچوں کو جو تھوڑے ہی عرصہ میں بے تکلف ہو گئے تھے بسکٹ دیئے تاکہ وہ Swan اور اس کے بچوں کو کھلا سکیں۔ حضور نے خود بھی انہیں بسکٹ توڑ کر کھلایا۔ بسکٹ سب سے پہلے ماں خود کھا لیتی تھی۔ ایک بڑھیا عورت یہ دیکھ کر نہ رہ سکی اور بلند آواز سے بولی کہ یہ اچھی ماں ہے خود کھا رہی ہے اور بچے منہ تک رہے ہیں۔

شام نو بجے سے دس بجے تک حضور نے ہوٹل کے سامنے میدان میں چہل قدمی فرمائی۔ نہایت پر معارف ارشادات فرمائے۔ جن کا مفہوم یہ تھا کہ ہر احمدی کو اسلام اور احمدیت کے لئے اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور عزت اس دنیا میں پوری طرح قائم کرنے کے لئے جو بھی قربانی دینی پڑے وہ ہنستے ہوئے اور بلا جھجک دینی چاہیئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم نے اسی طرح قربانیاں دیں اور اب پھر اسی طرح قربانیاں دینی ہوں گی۔

صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب اور سیدہ امۃ الحلیم بیگم سلمہا سکاٹ لینڈ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آج رات حضور کی خدمت میں ملاقات کیلئے ہوٹل میں تشریف لائے۔

برادرم مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ انشاء اللہ ٹانکے آج یا کل کھول دیئے جائیں گے۔ خصوصاً آنکھ کے اوپر والے ٹانکے۔ اب پہلی سی کمزوری بھی نہیں۔ اگرچہ غذا نرم اور پتلی Liquid ہی کھاتے ہیں۔ تھوڑا بہت چل بھی لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد علی ۵۲/۷۳ ۲۶/۷)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے متعلق مزید اطلاع

مختصرات

(مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے)

الیمبل سائڈ (بذریعہ ڈاک ۲۶ جولائی بروز جمعرات) آج صبح ساڑھے گیارہ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ لیک کانسٹن تشریف لے گئے۔ جھیل کے کنارے کچھ دیر سیر کرنے کے بعد Lake Tarn Hows پر کچھ دیر کے لئے قیام فرماتے ہوئے حضور Newby Bridge کے راستہ شام پانچ بجے کے قریب واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

۲۷ جولائی بروز جمعہ۔ آج صبح نو بجے حضور نماز جمعہ پڑھانے کے لئے بریڈفورڈ جو الیمبل سائڈ سے ۱۱۵ میل پر ہے روانہ ہوئے۔ راستہ میں ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کے گھر پر جو Middle Stown. میں ہے حضور نے کچھ دیر قیام فرمایا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد سوا ایک بجے حضور بریڈفورڈ کے لئے روانہ ہوئے جو Middle Stown سے چھبیس میل پر ہے۔ نماز جمعہ کے لئے اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ لنڈن اور برمنگھم اور سکاٹ لینڈ سے بھی احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ مرد و زن ۳۵۰ سے ۴۰۰ تک تھے۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے ایک ہوٹل کا ہال لیا گیا تھا ہال سے ملحق کمرہ میں مستورات کے لئے انتظام تھا۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا۔ جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اسلام کو پھیلانے کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرے۔ قربانیوں کی اقسام ملکی اور معاشرتی حالات کے ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔ انگلستان کے رہنے والے احمدی احباب بعض ایسی قربانیوں سے محروم رہتے ہیں جو بعض دوسرے ممالک کے احمدی کر سکتے ہیں۔ مثلاً پاکستان کے احمدی کو غیر احمدیوں کی مخالفت اور دشمنی کی وجہ سے جانی، مالی اور عزت کی قربانی کا موقعہ بھی مل جاتا ہے۔ لیکن انگلستان میں رہنے والے احمدی یہاں کے حالات کے اعتبار سے ایسی قربانی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس لئے یہاں کے احمدیوں کو ان مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے جو انہیں یہاں میسر ہیں اور وہ قربانیاں بڑھ چڑھ کر کرنی چاہئیں جو وہ اس ملک میں رہتے ہوئے کر سکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہماری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ یہ بات ہر احمدی پر صادق آنی چاہیئے۔ انشاء اللہ احمدیت ضرور کامیاب ہوگی۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ تمام احمدی پوری طرح ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار رہیں۔ جماعت انگلستان نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لیتے ہوئے بہت اچھا نمونہ دکھایا تھا۔ اس نمونہ کو قائم رکھنا اور اس سے بڑھ کر قربانی کرنا ضروری ہے کیونکہ مومن اپنے اندر نیکیوں میں مسابقت کی روح رکھتا ہے۔

نماز کے بعد حضور کچھ دیر کیلئے ہال میں ہی تشریف فرما رہے اور احباب سے گفتگو فرماتے رہے جس کے بعد نماز میں آنے والے احباب نے حضور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ حضور کی آمد کی خبر سن کر اخبار YORK POST AND ARGUS جو اس علاقہ کا مقامی اخبار ہے نے بھی اپنا نمائندہ حضور سے ملاقات کے لئے بھیجا تھا۔ حضور نے اس نمائندہ سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ ایک مذہبی جماعت کے امام کی حیثیت میں میرے لئے لازمی ہے کہ میں پیش بینی اور دور رسی سے کام لوں۔ اور حال کے علاوہ مستقبل کے متعلق بھی سوچوں۔ ورنہ صحیح قیادت کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس نے مجھے یہ صلاحیت بخشی ہے کہ میرا دماغ مفید مطلب امور اخذ کر لیتا ہے اور غیر متعلق امور چھوڑ دیتا ہے۔ حضور نے اس ضمن میں فرمایا کہ مجھے یہ خیال آیا کہ جب تک میں چینی کمیونزم کا مطالعہ نہ کروں گا اپنی جماعت کو ہدایات نہ دے سکوں گا۔ چنانچہ میں نے چیئرمین ماؤزے تنگ کی تصنیفات کا مطالعہ کیا۔ انکی کتب کے مطالعہ سے مزید مضامین کے علاوہ ایک بات جو میرے سامنے آئی وہ یہ تھی کہ چیئرمین ماؤ کے نزدیک انسانی اعمال میں باہم تضاد نہیں ہونا چاہیئے۔ چیئرمین ماؤ نے جو اصول آج بیان کیا ہے دراصل یہ اصول چودہ سو سال قبل ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہمیں اللہ کا سچا بندہ بننا چاہیئے اور سچا بندہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم الٰہی صفات کا مظہر بنیں اور اللہ کی صفات میں سے یہ ہے کہ خدا کے قول اور فعل میں کوئی تضاد نہیں لہٰذا انسان کو بھی صحیح طور پر خدا کا عبد بننے کے لئے اپنی زندگی کو ہر قسم کے تضاد سے صاف رکھنا ضروری ہے۔ حضور نے فرمایا کہ افسوس ہے مسلمان جن کو چودہ سو سال قبل تمام علوم کا سرچشمہ عطا کیا گیا تھا۔ اب قرآن کریم کو چھوڑ کر دوسروں کے خیالات کے اسیر ہو رہے ہیں اور یہی مسلمانوں کے تنزل کا سبب ہے۔ حضور نے اخباری نمائندہ کو اشاعتِ قرآن کریم کے متعلق بھی بتایا کہ جماعتِ احمدیہ کا مقصد یہ ہے کہ جلد از جلد قرآنِ مجید کی اشاعت کا ایسا بندوبست کیا جائے کہ ہم دنیا کے ہر انسان تک قرآنِ کریم کا تحفہ پہنچا سکیں۔ حضور نے فرمایا اس سلسلہ میں ہم یورپ اور افریقہ میں ایک ایک پریس قائم کرنا چاہتے ہیں۔

اخباری نمائندہ سے گفتگو کے بعد حضور کچھ دیر کیلئے خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ بریڈفورڈ سے واپسی پر حضور مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت پوچھنے کے لئے مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کے گھر جو MIRFIELd میں ہے تشریف لے گئے۔ یہاں کچھ دیر قیام کر کے قریباً چھ بجے حضور واپسی کے لئے روانہ ہوئے اور ۸ بجے واپس الیمبل سائڈ تشریف لے آئے

۲۸ جولائی بروز ہفتہ:۔ آج صبح ڈاک دیکھنے کے بعد حضور گیارہ بجے کے قریب کچھ دیر کے لئے بازار تشریف لے گئے۔ ہوٹل سے واپسی پر حضور نے پھر ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے تین بجے حضور Lake Loindre mere کی سیر کے لئے موٹر لانچ میں روانہ ہوئے۔ جہاں سے تقریباً سوا پانچ بجے حضور ہوٹل میں واپس تشریف لے آئے۔

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

(خاکسار مرزا غلام احمد)

ضروری اطلاع:۔ محترم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ اسلام گیمبیا ۹ر اگست بروز جمعرات بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

مقامی احباب اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا خیر مقدم کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

نائیجیریا میں تبلیغِ اسلام

ہوٹلوں اور لائبریریوں میں قرآن کریم کے نسخوں کی پیشکش قرآن کریم سے متعلق معلومات پہنچانے کیلئے نمائش اور سمپوزیم کا انعقاد مجلس شوریٰ کا انعقاد و تبلیغ و اشاعت اسلام سے متعلق اہم فیصلے

احمدیہ سکول کانو میں سفیر پاکستان کا ورود ۔ دو صد افراد کا قبول اسلام

رپورٹ سہ ماہی از اپریل تا جون ۱۹۷۳ء

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے امیر و مشنری انچارج نائیجیریا

سال رواں کی دوسری سہ ماہی میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کو بفضلہ تعالیٰ بعض نہایت ہی منفرد اور نمایاں اسلامی خدمات کو بجا لانے کی توفیق ملی جس کا اثر تمام نائیجیریا میں محسوس کیا گیا، خاص طور پر اشاعت قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعت کی مساعی کو مختلف طبقات کی طرف سے بہت سراہا گیا، اس مساعی کا مختصر جائزہ درج ذیل ہے۔

بلینڈل ہوٹل بینن میں قرآن کریم کے نسخوں کی پیشکش

جماعت احمدیہ نائیجیریا نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اشاعتِ قرآن کریم کے سلسلہ میں مبارک خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو ہوٹلوں اور لائبریریوں میں مہم شروع کی ہے وہ بفضلہ تعالیٰ مقبولیت حاصل کر رہی ہے، پروگرام کے مطابق پہلے متعدد سٹیٹس پر بڑے ہوٹل میں قرآن مجید کو پیش کیا جا رہا ہے۔ گذشتہ سہ ماہی میں مڈ ویسٹ سٹیٹ کے دار الخلافہ بینن میں حال ہی میں ایک نیا ہوٹل تعمیر ہوا ہے جس کا نام بینڈل ہوٹل ہے چونکہ یہ ہوٹل گورنمنٹ کے انتظام کے تحت ہے اسلئے مکرم گورنر صاحب کو اس مبارک تحفہ کو قبول کرنے کے لئے تحریر کیا گیا انہوں نے اپنی طرف سے اس تحفہ کو قبول کرنے کے لئے کمشنر آف جسٹس و اٹارنی جنرل کو مقرر فرمایا لیگوس سے خاکسار کے ہمراہ عزیزم مکرم نواب منصور احمد خان صاحب اور مکرم عالم ایم ایم حبیب (جو اس ریاست کے رہنے والے ہیں) روانہ ہوئے اور ۱۱ اپریل کو کمشنر صاحب موصوف کے دفتر میں اس تحفہ کو پیش کیا گیا، اس موقعہ جماعت کے متعدد افراد کے علاوہ منیجر ہوٹل اور گورنمنٹ کے بعض افسران موجود تھے۔ وادی سے مکرم شکیل احمد صاحب منیر بھی شمولیت کے لئے آئے اور انہوں نے ضروری انتظامات میں بہت تعاون فرمایا۔ جزاہم اللہ

خاکسار نے اپنے ایڈریس میں جماعت احمدیہ کے مختصر تعارف کے بعد جماعت کی طرف سے اشاعتِ قرآن کریم کی مہم کا ذکر کیا اور حکومت کی طرف سے اس تحفہ کو قبول کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ مکرم کمشنر صاحب موصوف نے گورنر صاحب کی طرف سے اور سٹیٹ حکومت کی طرف سے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اس عظیم الٰہی کتاب کو لوگوں کے فائدہ کیلئے مہیا فرمایا۔ منیجر ہوٹل نے انتظامیہ کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امر کا ذکر کیا کہ حال ہی میں انکو بائبل بطور تحفہ ملی ہے اور اب جماعت کی طرف سے قرآن کریم کی پیشکش ایک بہت بڑی کمی کو پورا کرنے کا باعث ہو گی۔ مکرم کمشنر صاحب کی طرف سے حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اس کے بعد مکرم منیجر صاحب کی دعوت پر ہم ہوٹل دیکھنے کے لئے گئے۔ اس تقریب کی خبر بمعہ فوٹو ملک کے مشہور اخبار آبزرور میں شائع ہوئی۔

اشاعت قرآن مجید کے اس عظیم الشان پروگرام کو نائیجیریا کی تمام ریاستوں میں وسیع سے وسیع تر کیا جا رہا ہے اور منصوبہ کے مطابق تمام ہوٹلوں اور لائبریریوں اور تعلیمی اداروں میں قرآن کریم پہنچایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ عنقریب نارتھ سنٹرل سٹیٹ کے دار الحکومت Kaduna میں قرآن کریم کے نسخے پیش کرنے کا ارادہ ہے۔

نمائش قرآن مجید

عرصہ زیر رپورٹ میں قرآن کریم کی اشاعت اور تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے لیگوس کی سنٹرل لائبریری کے ہال میں ایک نہایت خوبصورت اور قرآن مجید کے شایانِ شان نمائش کا اہتمام کیا گیا یہ نمائش جو اپنی نوعیت کی پہلی نمائش تھی اس کا انعقاد (۲۸ اپریل سے ۷ مئی تک) ہوا اس نمائش کی پوسٹروں کے ذریعہ خاطر خواہ پبلسٹی کی گئی، اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ اس کی تشہیر کی گئی اور شہر کی چیدہ چیدہ اہم شخصیات کو بذریعہ دعوتی کارڈ مدعو کیا گیا۔

نمائش کے افتتاح کے لئے ملک کی ایک نامور مسلمان شخصیت الحاجی ڈاکٹر بیو باکو جو لیگوس یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہ چکے ہیں اور اب (Antiquities Commission) کے چیئرمین ہیں سے درخواست کی گئی نیز متفرق ممالک کے سفراء، مساجد کے آئمہ اور دیگر اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے پبلک نے ذوق و شوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے افتتاحی تقریب میں شمولیت کی یہ بات قابل ذکر ہے کہ معزز مہمان کے علاوہ انگلستان، شام اور پاکستان کے سفراء اور انڈونیشیا کے سفیر کے نمائندہ اس تقریب میں شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔ معزز مہمان کے تعارف کے بعد خاکسار نے افتتاحی ایڈریس پڑھا جس میں انگریزی تراجم قرآن کریم کی مختصر تاریخ بیان کرنے کے بعد اس میدان میں جماعت کی خدمات کا ذکر کیا نیز تراجم قرآن کریم کی ضرورت کو پیش کیا اور تمام اداروں اور افراد کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس کو کامیاب کرنے کے لئے دست تعاون بڑھایا۔

اس کے بعد معزز مہمان نے اپنی صدارتی تقریر میں قرآن کریم کی خدمت کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان مساعی کو سراہا۔ قرآن کریم کے تراجم کے بارہ میں آپ نے کہا کہ . . . .

. . . .

. . . دنیا کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ ایک عظیم کام کر رہی ہے۔

صدارتی خطاب کے بعد معزز مہمان نے فیتہ کاٹ کر نمائش کا رسمی افتتاح کیا اور خاکسار نے معزز مہمان اور سفراء کو نمائش کے مختلف حصے دکھائے جو نمائش میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم، خوبصورت قطعات، قرآن مجید کی بعض آیات کی فنکارانہ تحریریں معزز مہمانوں کے لئے خاص دلچسپی کا باعث ہوئیں، آخر میں انہوں نے اپنے تاثرات کو بہت عمدہ الفاظ میں یوں ثبت فرمایا کہ "یہ نمائش از حد روح پرور ہے"

یہ نمائش مسلسل ایک ہفتہ تک جاری رہی اور شائقین کی توجہ کا مرکز بنی رہی دیکھنے والوں کی کثرت کی وجہ سے عموماً ہجوم کی کیفیت رہی۔ مقرر کردہ گائیڈ نمائش کے مختلف حصوں کی وضاحت کرتے اور سوالات کے جوابات بھی دیتے چونکہ پبلک کا اپنے تراجم کی کثرت کی وجہ سے توجہ یا ایک خاص . . . . .

. . . .

اس سے مسلمانوں کے لئے قرآن کریم کے تراجم کی کثرت کو دیکھنا ایک غیر معمولی حوصلہ افزائی کا موجب بنا جس کا بعضوں نے اظہار کیا بالخصوص جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا کی متفرق زبانوں میں تراجم کا مظاہرہ جماعت کی شہرت اور قدر دانی میں اضافہ کا موجب ہوا۔ الحمد للہ

سمپوزیم

قرآن مجید کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے اس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ نمائش مزید ایک دن کے لئے رکھی جائے اور اس آخری روز قرآن مجید کے متعلق ایک سمپوزیم نمائش کے ہال میں منعقد کی جائے چنانچہ ۷ مئی کو ۵ بجے اس تقریب کا اعلان ریڈیو پر متعدد مرتبہ نشر ہوا۔

اس اجلاس کی صدارت کے لئے آنریبل جسٹس فتائی ولیمز جج فیڈرل سپریم کورٹ سے درخواست کی گئی۔ جس کو انہوں نے بڑی بشاشت سے قبول فرمایا۔ آپ وقت مقررہ سے پہلے تشریف لائے اور نمائش کا معائنہ کیا اس کے بعد تلاوت قرآن پاک سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں جسٹس ایس اے بکری نے معزز مہمان کا تعارف کروایا۔ آنریبل جسٹس نے جوابی تقریر میں کہا کہ میں ان تعریفی کلمات کا مشکور ہوں آپ نے بتایا کہ میں جماعت احمدیہ کے لئے کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجنبی نہیں ہوں کیونکہ جس نے مجھے احساس ذمہ داری عطا کی ہے اور ابتدائی تعلیم دی ہے وہ جماعت احمدیہ کے چیئرمین آف لیگوس الفا بالوگن ہیں۔

ابتدائی صدارتی خطاب کے بعد خاکسار نے معزز مہمان کو قرآن کریم انگریزی اور چند اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا نیز اس موقعہ پر لائبریری کی انتظامیہ کو قرآن کریم انگریزی تفسیر اور اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

بعد ازاں تین مقررین نے قرآن کریم کے بارہ میں مختلف تین موضوعات پر تقاریر کیں تقاریر کا پروگرام دلچسپی کا باعث ہوا۔ ان تقاریر کے دوران ہال پوری طرح سامعین سے بھر گیا خصوصاً الحاجی عبد السلام الالاٹونڈے (جو ایک مشہور اور مقبول ترین مقرر ہیں) کی تقریر لوگوں کے لئے بہت دلچسپی کا باعث بنی۔

آخر میں جناب جسٹس فنانی نے اپنی صدارتی تقریر میں قرآن کریم کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ وجود جو خود کو قرآن کریم میں فنا کر دیتے ہیں وہ خدائی الہام کے انعام پاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنی قدرت کا مظاہرہ کرتا ہے اور اسی وجہ سے ہمارے زمانہ میں مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی ہے۔

چونکہ نائیجیریا بلکہ تمام افریقہ میں یہ اپنی نوعیت کی واحد نمائش تھی اس لئے اخبارات ریڈیو اور ٹی وی پر اس کا چرچا ہوا۔ اور خاکسار کا ایک خاص انٹرویو بھی ریڈیو پر نشر ہوا۔

الغرض یہ خوبصورت نمائش بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی۔ آئندہ کے لئے یہ پروگرام ہے کہ اس نمائش کو ملک کے بڑے بڑے شہروں میں منعقد کیا جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے بہتر نتائج ثابت ہوں۔

سنٹرل لائبریری (لیگوس) اور پریزن سیکورٹی کو اسلامی لٹریچر کا تحفہ

انفرادی طور پر

قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ بعض اداروں کو بھی اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا چنانچہ تفسیر قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی کتب کا ایک سیٹ سنٹرل لائبریری کے چیف لائبریرین کو پیش کیا گیا۔ لائبریرین نے یہ گراں قدر تحفہ قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب لائبریری کے اسلامی سیکشن میں اضافہ اور اسلامک سٹڈی کے شائقین کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔ اس خبر کو بھی اخبارات نے تصویر کے ساتھ شائع کیا

اسی ماہ پریزن سیکورٹی (لیگوس) کو ایک معقول تعداد میں اسلامی کتب بطور تحفہ دی گئیں۔ ان کے علاوہ ابتدائی معلومات پر مشتمل اسلامی کتب تھیں۔ انتظامیہ کی طرف سے جماعت کے اس ہدیہ کا شکریہ ادا کیا گیا

مجلس شوریٰ

عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی چوبیسویں سالانہ مجلس شوریٰ کا انعقاد لیگوس کی مرکزی مسجد میں ہوا جس میں کل ۴۸ جماعتوں کے کل ۱۶۷ نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر حسب معمول مسجد کی تزئین و آرائش کی گئی۔

شوریٰ کا افتتاحی اجلاس مورخہ ۲۱ اپریل ۳ ½ بجے بعد دوپہر قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ شروع ہوا۔ خاکسار نے اپنے افتتاحی خطاب میں جملہ نمائندگان کو شوریٰ کے طریق کار کے بارے میں اصولی ہدایات دیں۔ اس کے بعد سیکرٹری نے مجوزہ ایجنڈے کی کل سترہ تجاویز پڑھ کر سنائیں۔ اور گزشتہ سال کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پیش کی ایجنڈے کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے تین سب کمیٹیاں برائے فنانس، تبلیغ و تربیت اور جنرل امور بنائی گئیں۔

مشاورت کے دوسرے روز سب کمیٹیوں کے سیکرٹریوں نے بالترتیب اپنی اپنی کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں جن پر مختلف نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور فیصلہ جات منظور کئے گئے۔ آئندہ سال کے پروگرام میں خاص طور پر اشاعت قرآن کریم، مرکزی مسجد کی تعمیر اور یوروبا ترجمہ قرآن کریم کی اشاعت اور تمام نائیجیریا میں ایک یوم تبلیغ منانے کا اعلان کیا گیا اسی طرح جماعت کی ذیلی تنظیموں کو مختلف جماعتوں میں قائم کرنے اور ان کو فعال بنانے پر زور دیا گیا آئندہ سال کے لئے خدام الاحمدیہ نائیجیریا کے دوسرے شاندار اجتماع کے الاورو میں انعقاد کا اعلان کیا گیا جماعتوں میں مساجد کی تعمیر پر زور دیا گیا خاکسار نے بتایا کہ گزشتہ سال میں تقریباً دس نئی مساجد کے سنگ بنیاد رکھے گئے ہیں تمام جماعتوں میں مساجد کی تعداد کا جائزہ بھی لیا گیا

ایبڑان سٹیشن میں مسجد کی مرمت کے لئے ایک معقول رقم دینے کا فیصلہ کیا گیا (اس پر بفضلہ تعالیٰ عمل درآمد ہو چکا ہے) اسی طرح لوکل زبانوں میں سلسلہ کی بعض بنیادی کتب کا ترجمہ شائع کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

مشنری کلاس کا اجراء

اسلام اور احمدیت کی روز افزوں ترقی سے تبلیغ و تربیت کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے چنانچہ اس ضرورت کے پیش نظر امسال اس ملک میں ایک مشنری کلاس جاری کی جانی ہے امسال بھی مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق محترم مولوی روشن الدین احمد صاحب کی سرپرستی میں ۱۶ جون کو اس کلاس کا اجراء ہوا۔ اس کلاس میں کل ۱۰ طلبہ ہیں جو کہ مختلف سٹیشنز سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ کلاس ۶ ماہ تک ہوگی جس میں قرآن مجید، حدیث اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے علاوہ ضروری مسائل پڑھائے جائیں گے۔ امسال یہ کلاس ابادان کی اس مسجد میں شروع کی گئی جو ایک مخیر عورت نے گزشتہ سال جماعت کو بطور تحفہ پیش کی تھی۔

ہفتہ وار ٹروتھ اور لٹریچر کی اشاعت

جماعت کی طرف سے ہفتہ وار پرچہ "ٹروتھ" باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے یہ اخبار تمام نائیجیریا میں واحد اسلامی پرچہ ہے جو تمام جماعتوں میں رابطہ اور دوسروں تک پیغام حق پہنچانے کا ذریعہ ہے اس کی اشاعت بڑھانے کی طرف توجہ دی گئی۔ اور تمام مبلغین کو خاص طور پر اس کے لئے سرکلر بھجوایا گیا ہے۔

مشن کی طرف سے تبلیغی کتب بھی شائع کی جاتی ہیں۔ نائیجیریا کی مشرقی ریاستیں اسلام سے نابلد ہیں۔ وہاں مسلمان برائے نام تعداد میں ہیں گزشتہ سال وہاں خاکسار نے دو مبلغین کو متعین کیا تھا۔ جس کی وجہ سے تبلیغی کام اچھا ہو رہا ہے۔ عیسائیوں اور بدمذہب لوگوں میں اسلام کو روشناس کرانے کے لئے چار ہزار کی تعداد میں ایک رسالہ "انٹروڈکشن ٹو اسلام" شائع کیا گیا جو وہاں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ نمائشی تراجم قرآن کریم کے موقع پر قرآنی دعائیں معہ لہجہ و ترجمہ انگریزی کی شائع کی گئیں۔ جو بہت مقبول ہوئیں اس موقعہ کے لئے ایک کتابچہ "قرآنی تعلیمات کی خوبیاں" جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دیباچہ کا ایک اقتباس ہے۔ خوبصورت رنگ میں کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ریویو کے ایڈیٹر صاحبان نے ایک انسائیکلوپیڈیا کے لئے جماعت کی تاریخ و عقائد کے متعلق ایک علیحدہ مضمون مرتب کیا تھا اس مضمون کی افادیت کے پیش نظر پہلے اسے ٹروتھ میں قسط وار شائع کیا گیا اب اسے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب صورت میں کئی ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہاؤسا زبان میں

Why I believe in Islam

کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے اسی طرح اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ بھی عنقریب شائع ہو جائے گا۔ امید ہے ہاؤسا زبان میں اس لٹریچر کی اشاعت نائیجیریا کی شمالی ریاستوں میں تبلیغ کے لئے بہت مفید اور بہتر ہوگی۔

ترجمہ قرآن کریم یوروبا زبان میں

یوروبا زبان نائیجیریا کی اہم ترین زبانوں میں سے ایک ہے۔ جماعت کی زیادہ تعداد بھی اسی زبان کے بولنے والے افراد پر مشتمل ہے۔ اس زبان میں مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب کی کوشش سے پہلا پارہ ۱۹۵۷ء میں شائع ہوا تھا۔ مکرم مولوی الوری صاحب نے اس زبان میں مکمل ترجمہ کر کے نظر ثانی کے لئے دیا تھا چنانچہ خاکسار نے گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ میں مرکز کی اجازت سے اس کی جلد اشاعت کے لئے اعلان کیا تھا۔ اور مکرم ڈاکٹر بالوگن صاحب آف شعبہ اسلامیات ابادان یونیورسٹی سے جلد نظر ثانی کرنے کا کام مکمل کرنے کی تحریک جاری رکھی۔ گزشتہ ماہ اس کام کے مکمل ہونے کے بعد خاکسار نے خود ابادان جا کر اسے یونیورسٹی کے پریس میں برائے اشاعت کے لئے دے دیا۔ اب کام شروع ہو چکا ہے اور مکرم برادرم خلیل محمود صاحب لائبریرین ابادان یونیورسٹی اس کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ ترجمہ نہایت عمدہ رنگ میں شائع ہو سکے۔ یہاں اس کی اشاعت یقیناً جماعت کا عظیم کارنامہ ہوگی۔ وباللہ التوفیق۔

جلسہ سیرت النبیؐ

واری فیڈرل کالج میں مکرم شکیل منیر صاحب نہایت ہی مخلص اور جوشیلے دوست ہیں انہوں نے خاکسار کے بینن کے سفر کے پیش نظر وہاں میں جلسہ سیرۃ النبی کا اہتمام کیا یہ جلسہ جو کہ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا اس کی صدارت وہاں کے ایک مشہور علم دوست ایک عیسائی ایڈووکیٹ نے کی اس جلسہ میں مسلمانوں کے علاوہ عیسائیوں نے ذوق و شوق سے شرکت کی عزیزم منصور احمد خان صاحب اور خاکسار نے متعدد سوالات کے جوابات دئیے صاحب صدر نے اس امر کا اظہار کیا کہ ان کا یہ پہلا موقعہ ہے کہ وہ اسلام اور سیرت پر ایسے اچھے ماحول میں کچھ سن سکے ہیں۔ انہوں نے آئندہ بھی ایسے مواقع پیدا کرنے کی تحریک کی۔ مکرم شکیل منیر صاحب نے ایک دعوت استقبالیہ کا بھی انتظام کیا تھا جس میں واری کی متعدد شخصیتوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ (باقی)

درخواست دعا

۱۔ میرے والد عبد العزیز صاحب بھٹی ۱۵ جولائی کو بس کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا ٹوٹ گیا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی درازی عمر اور صحت والی عمر کے لئے دعا کریں۔ (عبد الرشید بھٹی میرپور خاص)

۲۔ محترم عبد الرشید صاحب ارشد جونیئر مینیجر لیبر بورڈ رحیم یار خان بعارضہ قلب بیمار ہیں احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خورشید احمد سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین۔

نمبر شمار	نام چندہ دہندگان	رقم
	صف سوم	
۸۵۹	مکرم مرزا محمد آصف صاحب کوئٹہ	۵۰۰.۰۰ روپے
۸۶۰	محترمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۶۱	" چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ زنیوک سوئٹزرلینڈ	۵۰۰.۰۰ "
۸۶۲	" چوہدری محمد حیات صاحب کوئٹہ	۵۰۵ "
۸۶۳	" قاضی شریف الدین صاحب "	۵۵۵ "
۸۶۴	" چوہدری رشید احمد صاحب مع اہل و عیال گوجرانوالہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۶۵	محترمہ پروین ملک صاحبہ بنت کیپٹن حیات بخش صاحب لارنس کالج مری	۵۰۰.۰۰ "
۸۶۶	" ڈاکٹر ذکی کریم صاحب "کریم میڈیکل ہال" اوکاڑہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۶۷	" ڈاکٹر جلال الدین صاحب حلقہ جنوبی کراچی	۵۰۰.۰۰ "
۸۶۸	محترمہ لبیبی بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر جلال الدین صاحب "	۵۰۰.۰۰ "
۸۶۹	" چوہدری عنایت اللہ صاحب بنگوی "	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۰	" حکیم محمد شفیع صاحب سادھوکے ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۱	" چوہدری اللہ بخش صاحب صدر جماعت دارالصدر شمالی ربوہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۲	" عبدالمجید صاحب چک ۹۳ ٹی ڈی اے ضلع مظفرگڑھ	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۳	" مبشر احمد صاحب مع اہل و عیال النور سوسائٹی کراچی	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۴	" احمد مختار صاحب نیو ٹاؤن کراچی	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۵	" مرزا محمد لطیف صاحب چغتائی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۶	" ڈاکٹر چوہدری محمد جمال صاحب علی پور ضلع ملتان	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۷	" لطیف اشرف زبیر صاحب ناظم آباد جنوبی کراچی	۶۰۰.۰۰ "
۸۷۸	محترمہ غلام فاطمہ والدہ میاں عبدالرزاق صاحب مارٹن روڈ کراچی	۵۰۰.۰۰ "
۸۷۹	" چوہدری عبدالعزیز صاحب و عبدالکریم خان صاحب چک ۲ ٹی ڈی اے سرگودھا	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۰	" مہر بشیر صاحب بشیر میڈیکل ہال میرپور آزاد کشمیر	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۱	" چوہدری محمد سرور صاحب کانسٹیبل پولیس پنڈی بھٹیاں گوجرانوالہ	۵۰۵ "
۸۸۲	" محمد ارشد صاحب نیشنل بنک لالہ ٹاؤن جہلم	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۳	" صوبیدار میر نصر اللہ خاں صاحب شیخ پور گجرات	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۴	" میاں محمد عبداللہ صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۵	" چوہدری بشیر احمد خان صاحب مع اہل و عیال صدر عمومی لوکل انجمن ربوہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۶	" چوہدری عبداللطیف صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۷	" شیخ عبدالقادر صاحب لائل پوری سمن آباد لاہور	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۸	" میاں عبدالحکیم صاحب گنج مغل پورہ "	۵۰۰.۰۰ "
۸۸۹	" بابو فقیر اللہ صاحب ساہیوال شہر	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۰	" میجر دلدار احمد صاحب بجانب والد مکرم چوہدری محمد حیات صاحب لائل پور	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۱	" قاضی منظور احمد صاحب دارالبرکات ربوہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۲	" شیخ نوازش علی صاحب حلقہ صدر کراچی	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۳	" سید محمد نسیم احمد صاحب حلقہ صدر "	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۴	" خواجہ محمد حنیف صاحب گولبازار ربوہ	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۵	" چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ ہیلے والی سیال ضلع جھنگ	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۶	" " داؤد احمد صاحب " " "	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۷	" " مسعود احمد صاحب " " "	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۸	" " بشیر احمد صاحب " " "	۵۰۰.۰۰ "
۸۹۹	" سعید احمد صاحب عالمگیر افسر امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۵۰۰.۰۰ "

(باقی)

ٹنڈر مطلوب ہیں

۱۔ درج ذیل کام کے لئے ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے اپنی فیس اندراج / تجدید برائے شمسی سال رواں محکمہ ہذا میں جمع کرادی ہو، سے سربمہر آئٹم ریٹ / پرسنٹیج ریٹ ٹنڈرز ۹؍ اگست ۱۹۷۳ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر تک مطلوب ہیں۔ جو اسی دن اور اسی وقت خواہش مند ٹھیکیداران یا ان کے حاضر آمد با اختیار ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۲۔ تار کے ذریعے یا مشروط ٹنڈر یا ٹنڈر بذریعہ ڈاک یا زرضمانت کے بغیر بھیجے جانے والے ٹنڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۳۔ ٹنڈر کاغذات صرف ایسے ٹھیکیداران کو جاری کئے جائیں گے جو ان لسٹمنٹ لیٹر / فیس تجدید اوقات کار میں ۸؍۸؍۷۳ کو فراہم کریں گے۔

۴۔ زرضمانت کسی بھی شیڈولڈ بنک سے ڈیپازٹ ایٹ کال کی شکل میں جمع کرایا جائے جس کی غیر موجودگی میں کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی قابل غور ہوگا۔

۵۔ کام کے مفصل کوائف مثلاً شرحیں، شرائط اور نقشہ جات دفتر زیر دستخطی میں کام کے کسی بھی دن اوقات کار کے دوران ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

۶۔ زیر دستخطی بغیر وجہ بتائے کسی بھی یا تمام ٹنڈرز کو منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔

۷۔ ٹنڈر اوقات کار کے دوران ایک صد روپے صرف برائے ٹنڈر ناقابل واپسی — ۱۰۰/- روپے کی نقد ادائیگی پر دستیاب ہیں۔

۸۔ ٹھیکیدار کو نان شیڈولڈ آئٹمز کے لئے اپنی شرحیں اور شیڈولڈ آئٹمز کے لئے پریمیم کم و بیش کا حوالہ دینا چاہیئے۔

۹۔ فرم یا کسی کمپنی کی صورت میں پاور آف اٹارنی ٹنڈر کے ہمراہ آنی چاہیئے۔

۱۰۔ ٹنڈر موصول ہونے کے دن کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ رقم	زرضمانت	مدت
۱	چنڈ لالیاں روڈ گروپ ۷ میل ۰/۰ تا ۵/۶ کی تعمیر (34 کی ۱۴ ما)	۹۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰	دس ماہ

ایگزیکٹو انجینئر
ہائی وے ڈویژن جھنگ

ضرورت ہے

ملک کے ایک وسیع کاروباری ادارے میں اکاؤنٹنٹس کی چند اسامیاں خالی ہیں کامرس گریجویٹ اپنی درخواستیں امیر مقامی سے تصدیق کرا کے حسب ذیل پتہ پر جلد از جلد روانہ کریں۔ درخواست میں مکمل کوائف تعلیم اور کم سے کم تنخواہ جو قابل قبول ہو درج کریں۔

الیاس معرفت جی پی او بکس ۳۸۰ کراچی ۱

ضرورت خادم مسجد

مسجد دارالذکر (گڑھی شاہو) لاہور کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے امیدوار کے لئے مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنی ہوں گی۔

۱۔ عمر تیس اور چالیس سال کے درمیان ہو مضبوط جسم کا ہو۔
۲۔ مخلص احمدی ہو
۳۔ ریٹائرڈ فوجی اگر ہو۔ تو اسے ترجیح دی جائے گی
۴۔ مسجد کی صفائی اور سامان کی نگرانی اس کے فرائض میں داخل ہوگی۔ رہائش کے لئے مسجد میں کمرہ ملے گا۔ (فیملی کی رہائش کے لئے کوئی انتظام نہیں)
۵۔ تنخواہ مبلغ ۱۲۰/- روپے ماہوار ہوگی۔
۶۔ امیدواروں کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر / پریذیڈنٹ کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بھیجیں۔
۷۔ درخواستیں ۱۵؍ اگست ۱۹۷۳ء تک مکرم جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور (مرکزی جماعت احمدیہ دارالذکر لاہور) کے پتے پر آنی چاہئیں۔

(عبدالحمید عارف صدر انتظامیہ کمیٹی مسجد دارالذکر لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر درس القرآن کلاس کے اہم کوائف

خدا تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر درس القرآن کلاس آجکل جاری ہے اس انتہائی بابرکت کلاس کا آغاز سات سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے جماعت میں قرآنی علوم کی ترویج و اشاعت کی غرض سے فرمایا تھا۔ امسال اس کلاس کا افتتاح حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نے فرمایا۔ کلاس کے پہلے ہفتہ کے مختصر کوائف درج ذیل ہیں:۔

تدریس کے تمام پروگرام کی نگرانی مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب فرما رہے ہیں۔ اب تک خاکسار کے علاوہ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب۔ مکرم شیخ نور احمد صاحب۔ مکرم عبدالباسط صاحب مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں مکرم بشارت احمد صاحب بشیر اور مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے قرآن مجید حدیث۔ کلام اور عربی اسباق پڑھائے۔ خاکسار نے اپنی صحت کے پیش نظر ابتدائی دو روز قرآن مجید پڑھایا ہے۔ اس کے علاوہ علمی تقاریر میں خاکسار کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب حصہ لے چکے ہیں۔

مذاکرہ علمیہ کے مفید اور دلچسپ پروگرام میں مندرجہ ذیل علماء نے طلبہ کے سوالات کے جواب دیئے۔ مکرم نسیم سیفی صاحب۔ مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر۔ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مکرم رشید احمد صاحب چغتائی۔ مکرم انیس الرحمن صاحب۔ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر۔ مکرم عبدالباسط صاحب طلبہ کے لئے تقاریر کی مشق کا وقت مقرر ہے۔ اس سلسلہ میں مکرم مولوی دوست محمد صاحب مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور مکرم محمد شفیق صاحب قیصر۔ انتظام فرما رہے ہیں۔

روزانہ صبح نماز تہجد کے علاوہ پانچوں نمازیں باجماعت ادا ہوتی ہیں۔ مغرب کی نماز جو مسجد مبارک میں ادا کی جاتی ہے۔ باقی چاروں نمازیں ایوان محمود میں ادا کی جا رہی ہیں۔ شعبہ تربیت کے نگران مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر نمازوں میں باقاعدگی نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید اور دیگر تربیتی امور کی نگرانی فرما رہے ہیں۔

طلبہ کے لئے طبی امداد کا بھی انتظام کیا گیا ہے مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی اس انتظام کی نگرانی کر رہے ہیں۔

رہائش و استقبال کے منتظم مکرم نسیم سیفی صاحب اور تنظیم و ضبط کے منتظم مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب اپنے معاونین کے ہمراہ طلبہ کی سہولت و آرام اور کلاس کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہیں مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر دار الضیافت مہمانوں کی خوراک کے انتظام کی نگرانی فرما رہے ہیں۔

طلبہ کے لئے کھیلوں کا انتظام بھی موجود ہے جس کے منتظم مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سدھو ہیں۔ طالبات کے جملہ انتظامات کی نگرانی حسب سابق حضرت سیدہ ام متین صاحبہ بڑی محنت اور توجہ سے فرما رہی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے طالبات اس کلاس کا صحیح فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ اس کی علیحدہ تفصیل شائع ہو گی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

ایک ایمان افروز واقعہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہستی باری تعالیٰ پر زندہ ایمان کی جو کیفیت اور خلوص قلب سے نکلی ہوئی دعاؤں کی قبولیت اور نیک نیتی کے ساتھ کی گئی کوشش میں کامیابی کی جو روح اپنی جماعت کے اندر پیدا کر دی ہے اس کے ثبوت کے طور پر میں ایک چھوٹے سے واقعہ کا ذکر کرنا چاہتا ہوں ——— غالباً ماہ مئی کے تیسرے ہفتہ میں ہمارے سکاٹ لینڈ کے انگریز مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے گلاسگو میں اپنے ایک خطبہ جمعہ کے دوران تبلیغ اسلام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے احباب کو تلقین فرمائی کہ وہ اپنی تبلیغی مساعی کو تیز کر دیں اور اس سلسلہ میں اپنی کوشش کو انتہا تک پہنچا کر خدا تعالیٰ سے عجز و انکساری کے ساتھ دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو جو کہ دراصل اسی کے نام کو بلند کرنے کے لئے کی جا رہی ہیں بارآور کرے۔ آرچرڈ صاحب نے فرمایا کہ میں اس موقعہ پر اس عزم کا اظہار کرتا ہوں کہ ۲۰ر جولائی ۱۹۷۳ء تک ہم کم از کم دو افراد کو مزید حلقہ بگوش اسلام کریں گے۔ آرچرڈ صاحب کے اس خطبہ کے بعد تبلیغ اور دعا کا ایک خاص پروگرام مرتب کیا گیا اور ایڈنبرا اور گلاسگو جو کہ سکاٹ لینڈ کے دو بڑے مشہور شہر ہیں خاص طور پر لوگوں کو پیغام حق پہنچایا گیا اور اس حقیر کوشش کی کامیابی کے لئے دعائیں بھی مانگی گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق کہ میں پکارنے والے کی دعا کو ضرور سنتا ہوں اپنے فضل و کرم سے ۱۳ر جولائی کو گھانا کے ایک نوجوان کو جن کا نام عبدالعزیز لیبی ہے کو قبول حق کی توفیق بخشی پھر چند دن کے بعد ہی ماریشس کے نوجوان مسٹر عبدالرزاق برتی بھی حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ الحمد للہ گویا ۲۰ر جولائی سے قبل دو افراد نے حق کو قبول کر لیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو نوجوانوں کو دین کا اخلاص بخشے اور احمدیت پر استقامت کے ساتھ قائم رہنے کی سعادت حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ مکرم بشیر آرچرڈ صاحب کو خاص اجر عطا فرمائے۔ جن کی تحریک اور جذبہ سے متاثر ہو کر ہم نے تبلیغ اور دعاؤں کے پروگرام پر کامیابی کے ساتھ عمل کیا۔

(مسعود احمد ابن چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی)
از گلاسگو۔ سکاٹ لینڈ۔

محترم چوہدری ولی محمد صاحب امرتسری وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضرت چوہدری ولی محمد صاحب امرتسری صحابی مسیح پاک علیہ السلام جنہوں نے ۱۹۰۴ء میں حضور کی بیعت میں آنے کا شرف حاصل کیا تھا اور موصی بھی تھے ۶ر جولائی کو بوقت تقریباً ۵ ½ بجے صبح ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ ایک عرصہ تک جماعت احمدیہ خانیوال کے صدر کے عہدہ پر فائز رہے اور تمام عمر جب تک چل کر مسجد میں جا سکتے تھے۔ باقاعدہ مسجد میں جا کر باجماعت نماز ادا کرتے رہے۔ بہت ہی منکسر المزاج اور نیک دل بزرگ تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے۔ دس پوتے چھ پوتیاں ایک پڑپوتی چھوڑے ہیں۔ آپ کا جنازہ جمعہ کی رات تقریباً دو بجے ربوہ پہنچایا گیا۔ جہاں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (رحمت اللہ خان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ خانیوال)

درخواست دعا۔ محترم الحاج لفٹنٹ کرنل محمد سعید صاحب ریٹائرڈ لاہور بعارضہ سر درد زیادہ بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے (ابوالعطاء جالندھری)

۲۔ لاہور سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ مکرم مرزا فتح دین صاحب بہت بیمار ہیں۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

احباب کا عجوبہ روزگار
سرمہ خورشید
آنکھوں کی ہمیشلی امراض۔ خارش پانی بہنا موتیا بند لگرے وغیرہ کے لئے لاجواب نسخہ
فی شیشی ۵/۷۵ پیسے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون نمبر ۵۳۸

مفرح۔ مقوی قلب۔ خوش ذائقہ۔
شربت مفرح قلب
دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے ہاتھ پاؤں کی جلن جگر۔ مثانہ کی گرمی دور کر کے تسکین بخشتا ہے۔
المنار دواخانہ ربوہ

سرگودھا اور سیالکوٹ
کے درمیان سفر کرنے کے لئے
کراؤن بس سروس
کی تیز رفتار وقت کی پابند بسوں پر اعتماد کے ساتھ سفر کیجیے۔ (مینجر)

ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا
کی آرام دہ بسوں پر سفر کریں
(مینجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴